معرفتِ غدیر

کوئز 2

رہبر معظم حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای دامت برکاتہ نے فرمایا:

حضرت علی علیہ السلام تقویٰ، دین داری، دین کی مطلق پابندی، غیر خدا اور غیر راہ حق کو نظر میں نہ لانے، راہ خدا میں کسی کی پرواہ نہ کرنے، علم، عقل، تدبیر، طاقت، اور عزم و ارادے کا مظہر تھے اور ایسی شخصیت کو غدیر کے دن اپنا جانشین معین کرنا تاریخ میں امت اسلامی کی رہبری کے معیار کو ظاہر کرتا ہے۔

المهدیؑ ادارۂ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

دعائے امام زمانہؑ

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آبَائِهِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ
وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا
وَدَلِيلًا وَعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا وَ
تُمَتِّعَهُ فِيهَا طَوِيلًا

بسمہ تعالیٰ

علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی خصوصیات

یوں تو ہر انسان کی زندگی میں کچھ خصوصیات پائی جاتی ہیں اور وہی اس شخصیت کی علامات ہوتے ہیں لیکن حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کا معاملہ اس سے بالکل مختلف ہے اور آپ کی زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جو انفرادیت کا حامل نہ ہو۔ حد یہ ہے کہ کھانے پینے سے لے کر عبادت تک ہر مقام پر آپ کی شخصیت ایک انفرادی خصوصیات کی حامل ہے اور اس کا شریک دنیا کا کوئی دوسرا صاحب کردار نہیں ہے۔ ذیل میں صرف چند امتیازات کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے جسے ''مشت نمونہ از خروارے'' سے زیادہ اہمیت نہیں دی جا سکتی ہے:

☆ غذا کے اعتبار سے ہمیشہ جو کا آٹا نوش فرماتے رہے اور کبھی گندم کو ہاتھ نہیں لگایا۔ جو کے آٹے میں بھی یہ ہدایت تھی کہ اسے چھانا نہ جائے اور اپنی اصلی حالت میں استعمال کیا جائے۔

☆ لباس کے اعتبار سے خلافت اسلامیہ کے مل جانے کے بعد بھی پیوند دار لباس پہنتے رہے۔ یہاں تک کہ خود فرمایا کرتے تھے کہ اب تو رفو کرنے والے سے بھی شرم آتی ہے۔

☆ مکان کے اعتبار سے ساری زندگی مکان کا انتظام نہ کر سکے اور کوفہ میں بھی ایک عاریت کے مکان میں دور خلافت گذار دیا۔

☆ معیشت کے اعتبار سے بیت المال کے مال کو ہاتھ نہیں لگایا اور ہمیشہ اپنے زور بازو کی کمائی پر گزارہ کرتے رہے۔

☆ کارناموں کے اعتبار سے روز اول دعوت ذوالعشیرہ کا اہتمام کرنے والے اور رسول اکرمؐ کی تصدیق کرنے والے آپ ہی تھے۔

☆ ہجرت کی رات اپنی جان کو خطرہ میں ڈال کر رسول اکرمؐ کی جان بچانے والے آپ ہی تھے اور آپ ہی نے امانتوں کو واپس کر کے وقار رسالت کا تحفظ کیا تھا۔

☆ غار ثور میں قیام کے دوران رسول اکرمؐ اور ابوبکر کے لئے آب وغذا کا انتظام آپ ہی کیا کرتے تھے۔

☆ بدر کے معرکہ میں آپ ہی کی تلوار چمکتی رہی اور ۷۰ مقتولین میں سے ۳۵ کو تن تنہا آپ ہی نے تہ تیغ کیا تھا۔

☆ احد کے معرکہ میں سب کے فرار کر جانے کے بعد آپ ہی کا اعلان تھا کہ میں ایمان کے بعد کفر اختیار نہیں کرسکتا ہوں۔

☆ خندق کے معرکہ میں کل کفر کا سر آپ ہی نے قلم کیا تھا۔

☆ خیبر میں مرحب وعنتر کا خاتمہ کر کے قلعہ قموص کو آپ ہی نے فتح کیا تھا۔

☆ آیت نجویٰ کے موقع پر صدقہ دے کر رسول اکرمؐ سے راز و نیاز کا شرف آپ ہی نے حاصل کیا تھا۔

☆ علمی اعتبار سے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو شہر علم وحکمت کا دروازہ قرار دیا تھا اور امت کا بہترین قاضی قرار دیا تھا۔آپ کی قضاوت کے محیر العقول وواقعات مکمل کتاب کی شکل میں موجود ہیں۔

☆ منبر کی بلندی سے ’’سلونی قبل أن تفقدونی‘‘ کا نعرہ آپ ہی نے بلند کیا تھا۔

☆ حکام وقت نے اپنی مشکلات میں آپ ہی کی طرف رجوع کیا تھا اور ان کی علمی گتھیوں کو

آپ ہی نے سلجھایا تھا۔

☆ اسلام میں جتنی عظیم شخصیتیں فقہی، ادبی، اخلاقی یا صوفی قسم کی پائی جاتی ہیں، سب کا سلسلہ شاگردی آپ ہی کی ذات اقدس تک منتہی ہوتا ہے۔

☆ مختلف علوم میں کمال اعلیٰ کے علاوہ علم نحو کے قواعد کی ایجاد آپ ہی نے فرمائی ہے اور حروف کے تعارف کے اصول آپ ہی نے تعلیم فرمائے ہیں۔

☆ اخلاقی اعتبار سے۔غلاموں کے ساتھ آپ نے ایسا برتاؤ کیا ہے کہ انہوں نے غلامی کو آزادی پر ترجیح دی ہے اور نیا لباس قنبر کو عطا فرمایا ہے تو پرانا یا معمولی لباس خود زیب تن فرمایا۔

☆ محاصرہ کے دوران عثمان کے لئے آب و دانہ کا انتظام آپ ہی نے کیا ہے۔

☆ ابن ملجم کی گرفتاری کے بعد اسے سیراب کرنے کا حکم آپ ہی نے دیا ہے۔

☆ زہد کا یہ فلسفہ آپ ہی نے سمجھایا ہے زہد اس امر کا نام نہیں ہے کہ انسان کسی چیز کا مالک نہ ہو زہد اس امر کا نام ہے کہ کوئی چیز انسان کی مالک نہ بننے پائے اور اس کا اپنا اختیار اپنے ہاتھ میں رہے خواہشات کے ہاتھ میں نہ جانے پائے۔

قرآنی اعتبار سے۔آیت ولایت و تطہیر و مباہلہ و بلّغ جیسی کم سے کم تین سو تیرہ آیتیں ہیں جن میں صراحت کے ساتھ آپ کے کمالات کا اعلان کیا گیا ہے۔ویسے سارے قرآن کا محور و مرکز آپ ہی کی ذات گرامی ہے چاہے آپ کی اپنا تذکرہ ہو یا دوستوں کا ذکر ہو یا دشمنوں کا ذکر ہو۔یہاں تک کہ ہر ''یاایھا الذین آمنوا'' کا راس و رئیس آپ ہی کی ذات گرامی کو قرار دیا گیا ہے۔

سیاسی اعتبار سے۔آپ کی سیاست ہر دور کے لئے ایک مستقل نمونۂ عمل ہے، جس کے چند نمونے یہ ہیں:

☆ رسول اکرمؐ کے بعد سخت ترین حالات میں بھی آپ نے اپنے حق کے مطالبہ کے لئے تلوار

نہیں اٹھائی جب کہ مذہب کے تحفظ کے لئے بدر سے حنین تک ہر میدان میں رہے اور بعد میں بغاوت کا مقابلہ کرنے کیلئے جمل و صفین و نہروان میں کمال شجاعت کا مظاہرہ کرتے رہے اور اس طرح پاکیزگی نفس کا ایک بہترین نمونہ پیش فرمایا ہے۔

☆ اپنے جملہ حقوق کے غصب ہوجانے کے بعد بھی حکام وقت کو مشورہ دیتے رہے اور ان کی مشکل کشائی فرماتے رہے کہ اسلام کے معاملات کو شخصیت سے بالاتر ہونا چاہیے۔

☆ عثمان کو محاصرہ کے دوران آب و دانہ فراہم کیا جب انہوں نے براہ راست آپ کے مقابلہ میں حکومت پر قبضہ کیا تھا۔

☆ جمل کی فتح کے بعد بھی عائشہ کو بصد احترام وطن پہنچادیا کہ حرمت رسولؐ کا احترام بہرحال ضروری ہے چاہے خود شخصیت قابل احترام نہ رہ گئی ہو۔

☆ صفین کے موقع پر لشکر معاویہ نے پانی بند کردیا لیکن جب آپ کو نہر پر قبضہ ملا تو فوراً پانی کے عام ہونے کا اعلان کردیا۔

☆ جناب شہربانو گرفتار ہوکر آئیں تو ان کے ساتھ کنیزوں جیسا برتاؤ کرنے کے بجائے انہیں اپنے عزیز ترین فرزند کی زوجیت کا شرف عنایت کردیا جس نے ایک پوری قوم کے دلوں کو فتح کرلیا۔

☆ عمروعاص نے میدان جنگ میں برہنگی کا حربہ اختیار کیا تو اسلامی قوانین کے احترام میں اسے نظرانداز کردیا ورنہ وہ دوہری سزا کا حق دار ہوچکا تھا۔

☆ سراقدس پر ابن ملجم کی تلوار لگنے کے بعد" فزت و رب الکعبۃ" کا نعرہ لگا کر واضح کردیا کہ اسلام میں کامیابی کا معیار دشمن کا گلا کاٹنا نہیں ہے بلکہ راہ خدا میں اپنی قربانی پیش کردینا ہے اور آخر وقت تک اطاعت خدا اور رسولؐ میں زندگی بسر کرنا ہے۔

☆　فدک کے موقع پر خود دربار میں جانے کے بجائے صدیقہ طاہرہؑ کو دعویٰ پیش کرنے کے لئے بھیج دینا اتمام حجت کی بہترین سیاست ہے جس سے بہتر کوئی راستہ اختیار نہیں کیا جا سکتا۔ اس واقعہ سے یہ بات بالکل واضح ہوگئی کہ امت کے پاس نہ آیات قرآن کا احترام ہے اور نہ قرابت رسولؐ کا جو قوم اپنے نبیؐ کی بیٹی کے وسیلۂ حیات پر قبضہ کر کے اسے فاقوں پر مجبور کر سکتی ہے اس سے کس شرافت اور احسان مندی کی توقع کی جا سکتی ہے۔

☆　آپ کے سامنے دنیا مختلف شکلوں میں آتی رہی لیکن ہر مرتبہ ٹھکرا دیا اور جب تک مذہب کی ضرورت پیش نہیں آئی تخت حکومت کی طرف مڑ کر بھی دیکھنے کا ارادہ نہیں کیا بلکہ صفین کے موقع پر تو مقام ذی قار میں اپنی بوسیدہ نعلین کی مرمت فرماتے ہوئے ابن عباس سے فرما دیا کہ میری نگاہ میں یہ جوتیاں تمہارے تخت و تاج سے کہیں زیادہ قیمت رکھتی ہیں۔ دنیا کو تین مرتبہ طلاق دینے کا مفہوم ہی یہ ہے کہ دنیا برابر قدموں میں آتی رہی لیکن آپ اس کی طرف سے برابر عراض فرماتے رہے۔

☆　دنیا کی نعمتوں کے بارے میں آپ کا یہ ارشاد گرامی ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس سے آپ کی سیاست کی بنیادوں کا بھی اندازہ ہو جاتا ہے اور دنیا والوں کو زندہ رہنے کا بہترین سبق بھی حاصل ہوتا ہے۔

فرماتے ہیں کہ:

دنیا کی بہترین غذا شہد ہے جو ایک جانور کا فضلہ ہے۔

دنیا کا بہترین مشروب پانی ہے جو زمین پر بہتا پھرتا ہے۔

دنیا کی بہترین لذت جنسی لذت جس کا خلاصہ نجاست کا نجاست سے اتصال ہے۔

دنیا کا بہترین لباس ریشم ہے جو ایک جانور کے جسم کا فاضل حصہ ہے۔

دنیا کی بہترین سواری گھوڑا ہے جو جنگ وجدال کا مرکز ہے۔

دنیا کی بہترین سونگھنے کی چیز مشک ہے جو ایک جانور کا جما ہوا خون ہے۔

دنیا کی بہترین سننے کی آواز گانا ہے جو ایک نگاہ قدرے میں انتہائی ناپسندیدہ اور حرام ہے۔

ظاہر ہے کہ دنیا کی ایسی معرفت بھی حاصل ہو جائے وہ اپنا مقصد حیات نہ دولت کو بنا سکتا ہے اور نہ ریاست کو۔اس کی نگاہ میں نہ راحت دنیا کی کوئی حیثیت ہے اور نہ نعمات دنیا کی۔ یہ تو انسان کی بے معرفتی ہے کہ اپنی سیاست کا محور دنیا کو بنائے ہوئے ہے اور اپنے سے پست تر مقصد پر جان دے رہا ہے۔اس سلسلہ میں امیرالمومنینؑ کا یہ ارشاد گرامی بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ''دنیا کی مثال ایک سانپ کی جیسی ہے جس کا ظاہر انتہائی نرم و نازک ہوتا ہے اور باطن انتہائی سم قاتل'' رب العالمین ہر بندۂ مومن کو یہ عرفان عطا فرمائے اور اس ہدایت پر عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔

خطبہ غدیر

ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو اپنی یکتائی میں بلند اور اپنی انفرادی شان کے باوجود قریب ہے۔ وہ سلطنت کے اعتبار سے جلیل اور ارکان ک اعتبار سے عظیم ہے وہ اپنی منزل پر رہ کر بھی اپنے علم سے ہر شے کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور اپنی قدرت اور اپنے برہان کی بنا پر تمام مخلوقات کو قبضہ میں رکھے ہوئے ہے ہمیشہ سے بزرگ ہے اور ہمیشہ قابل حمد رہے گا بلندیوں کا پیدا کرنے والا، فرش زمین کا بچھانے والا، آسمان و زمین پر اختیار رکھنے والا، بے نیاز، پاکیزہ صفات، ملائکہ اور روح کا پروردگار، تمام مخلوقات پر فضل و کرم کرنے والا اور تمام ایجادات پر مہربانی کرنے والا ہے وہ ہر آنکھ کو دیکھتا ہے اگر چہ کوئی آنکھ اسے نہیں دیکھتی، وہ صاحب حلم و کرم ہے اس کی رحمت ہر شے کے لئے وسیع اور اس کی نعمت کا احسان ہر شے پر قائم ہے۔ انتقام میں جلدی نہیں کرتا اور مستحقین عذاب کو عذاب دینے میں عجلت سے کام نہیں لیتا مخفی امور اس پر مشتبہ نہیں ہوتے، وہ ہر شے پر محیط اور ہر چیز پر غالب ہے، اس کی قوت ہر شے میں اور اس کی قدرت ہر چیز پر ہے، وہ بے مثل ہے اور شے کو شے بنانے والا ہے، ہمیشہ رہنے والا، انصاف کرنے والا ہے، اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، وہ عزیز و حکیم ہے، نگاہوں کی رسائی سے بالاتر ہے اور ہر نگاہ کو اپنی نظر میں رکھتا ہے کہ وہ لطیف بھی ہے اور خبیر بھی۔ کوئی شخص اس کے وصف کو پا نہیں سکتا اور کوئی اس کے ظاہر و باطن کا ادراک نہیں کرسکتا۔ مگر اتنا ہی جتنا اس نے خود بتا دیا ہے

، میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ ایسا خدا ہے جس کی پاکیزگی زمانہ پر محیط اور جس کا نور ابدی ہے۔ اس کا حکم نافذ ہے۔ نہ اس کا کوئی مشیر ہے نہ وزیر نہ کوئی اس کا شریک ہے اور نہ اس کی تدبیر میں کوئی فرق ہے، جو کچھ بنایا وہ بغیر کسی نمونہ کے بنایا اور جسے بھی خلق کیا بغیر کسی کی اعانت یا فکر و نظر کی زحمت کے بنایا۔ جسے بنایا وہ بن گیا اور جسے خلق کیا وہ خلق ہو گیا۔ وہ خدا ہے لاشریک ہے جس کی صفت محکم اور جس کا سلوک بہترین ہے۔

وہ ایسا عادل ہے جو ظلم نہیں کرتا اور ایسا بزرگ و برتر ہے کہ ہر شے اس کی قدرت کے سامنے متواضع اور ہر چیز اس کی ہیبت کے سامنے خاضع ہے وہ تمام ملکوں کا مالک، تمام آسمانوں کا خالق، شمس و قمر پر اختیار رکھنے والا، ہر ایک کو ایک معین مدت کے لئے چلانے والا، دن کو رات اور رات کو دن پر حاوی کرنے والا، ظالموں کی کمر توڑنے والا شیطانوں کو ہلاک کرنے والا ہے۔ نہ اس کی کوئی ضد ہے نہ مثل، وہ یکتا ہے بے نیاز ہے، نہ اس کا کوئی باپ ہے نہ بیٹا، نہ ہمسر، وہ خدائے واحد اور رب مجید ہے، جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے جو ارادہ کرتا ہے پورا کر دیتا ہے۔ جاننے والا، رلانے والا، قریب کرنے والا، دور ہٹا دینے والا، عطا کرنے والا، روک لینے والا ہے ملک اسی کے اختیار میں ہے اور حمد اسی کے لئے زیبا ہے اور اسی کے قبضہ میں ہے وہ ہر شے پر قادر ہے رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے۔ اس عزیز و غفار کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے وہ دعاؤں کو قبول کرنے والا، عطاؤں کو بکثرت دینے والا، سانسوں کا شمار کرنے والا اور انسان و جنات کا پروردگار ہے اس کے لئے کوئی شے مشتبہ نہیں ہے۔ وہ فریادوں کی فریاد سے پریشان نہیں ہوتا ہے اور اسے گڑگڑانے والوں کا اصرار خستہ حال نہیں کرتا، نیک کرداروں کا بچانے والا، طالبان فلاح کو توفیق دینے والا اور عالمین کا مولا و حاکم ہے۔ اس کا حق ہر مخلوق پر یہ ہے کہ راحت و تکلیف اور نرم و گرم میں اس کی حمد و ثنا کرے اور اس کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرے میں اس

پر اور اس کے ملائکہ، اس کے رسولوں اور اس کی کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں، اس کے حکم کو سنتا ہوں اور اطاعت کرتا ہوں، اس کی مرضی کی طرف سبقت کرتا ہوں اور اس فیصلہ کے سامنے سراپا تسلیم ہوں اس لئے کہ اس کی اطاعت میرا فرض ہے اور اس کے عتاب کے خوف کی بنا پر کہ نہ کوئی اس کی تدبیر سے بچ سکتا ہے اور نہ کسی کو اس کے ظلم کا خطرہ ہے میں اپنے لیے بندگی اور اس کے لئے ربوبیت کا اقرار کرتا ہوں اور اس کے پیغام وحی کو پہنچانا چاہتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ کوتاہی کی شکل میں وہ عذاب نازل ہو جائے جس کا دفع کرنے والا کوئی نہ ہو۔ اس خدائے وحدہ لاشریک نے مجھے بتایا کہ اگر میں نے اس پیغام کو نہ پہنچایا تو اس کی رسالت کی تبلیغ نہیں کی اور اس نے میرے لئے حفاظت کی ضمانت لی ہے۔ اس خدائے کریم نے یہ حکم دیا ہے کہ:

"اے رسول! جو حکم تمہاری طرف علیؑ کے بارے میں نازل کیا گیا ہے،
اسے پہنچا دو، اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو رسالت کی تبلیغ نہیں کی اور اللہ تمہیں
لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔"

ایھا الناس! میں نے حکم کی تعمیل میں کوئی کوتاہی نہیں کی اور میں اس آیت کا سبب واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ جبریل بار بار میرے پاس یہ حکم پروردگار لے کر نازل ہوئے کہ میں اسی مقام پر ٹھہر کر ہر سفید و سیاہ کو یہ اطلاع دے دوں کہ علیؑ بن ابی طالب میرے بھائی، وصی، جانشین اور میرے بعد امام ہیں۔ ان کی منزل میرے لئے ویسی ہی ہے جیسے موسیٰ کے لئے ہارون کی تھی۔ فرق صرف یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا، وہ اللہ و رسولؐ کے بعد تمہارے حاکم ہیں اور اس کا اعلان خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے کہ:

"بس تمہارا ولی اللہ ہے اور کا رسول اور وہ صاحبان ایمان جو نماز قائم
کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوۃ ادا کرتے ہیں۔"

علیؑ ابن ابی طالبؑ نے نماز قائم کی ہے اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دی ہے وہ ہر حال میں رضاء الٰہی کے طلب گار ہیں۔ میں نے جبرئیل کے ذریعہ یہ گذارش کی کہ اس وقت تمہارے سامنے اس پیغام کو پہنچانے سے معذور رکھا جائے اس لئے کہ متقین کی قلت ہے اور منافقین کی کثرت فساد کرنے والے، بدعمل اور اسلام کا مذاق اڑانے والے منافقین کی مکاری کا بھی خطرہ ہے جن کے بارے میں خدا نے صاف کہہ دیا ہے کہ ''یہ اپنی زبانوں سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے اور یہ اسے معمولی بات سمجھتے ہیں حالانکہ پیش پروردگار یہ بہت بڑی بات ہے۔'' ان لوگوں نے بارہا مجھے اذیت پہنچائی ہے یہاں تک کہ مجھے ''کاہن" کہنے لگے۔ اوران کا خیال تھا کہ میں ایسا ہی ہوں اسی لئے خدا نے آیت نازل کی کہ:

''کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو نبی کو اذیت دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو فقط کاہن ہیں، تو پیغمبر کہہ دیجئے کہ اگر ایسا ہے تو تمہارے حق میں یہی خیر ہے۔''

ورنہ میں چاہوں تو ایک ایک کا نام بھی بتا سکتا ہوں اور لوگوں کے لئے نشان دہی بھی کرسکتا ہوں لیکن میں ان معاملات میں کرم اور بزرگی سے کام لیتا ہوں۔ لیکن ان تمام باتوں کے باوجود مرضیٔ خدا یہی ہے کہ میں اس حکم کی تبلیغ کردوں۔ لہٰذا لوگو! ہوشیار رہو کہ اللہ نے علیؑ کو تمہارا ولی اور امام بنا دیا ہے اوران کی اطاعت کو تمام مہاجرین، انصار اوران کے تابعین اور ہر شہری، دیہاتی ،عجمی ،عربی ،آزاد ،غلام ،صغیر ،کبیر ،سیاہ ،سفید پر واجب کردیا ہے۔ ہر توحید پرست کے لئے ان کا حکم جاری، ان کا امر نافذ اوران کا قول قابل اطاعت ہے، ان کا مخالف ملعون اوران کا پیرو مستحق رحمت ہے۔ جو ان کی تصدیق کرے گا اوران کی بات سن کر اطاعت کرے گا اللہ اس کے گناہوں کو بخش دے گا۔

ایھاالناس ! یہ اس مقام پر میرا آخری قیام ہے لہٰذا میری بات سنو، اور اطاعت کرو اور اپنے پروردگار کے حکم کو تسلیم کرو۔ الہ تمہارا رب، ولی اور پروردگار ہے اور اس کے بعد اس کا رسول محمدؐ تمہارا حاکم ہے جو آج تم سے خطاب کر رہا ہے۔ اس کے بعد علیؑ تمہارا ولی اور بحکم خدا تمہارا امام ہے۔ اس کے بعد امامت میری ذریت اور اس کی اولاد میں تا روز قیامت باقی رہے گی۔

حلال وہی ہے جس کو اللہ نے حلال کیا ہے اور حرام وہی ہے جس کو اللہ نے حرام کیا ہے یہ سب اللہ نے مجھے بتایا تھا اور میں نے سارے علم کو علیؑ کے حوالہ کر دیا ہے۔

ایھاالناس ! کوئی علم ایسا نہیں ہے جو اللہ نے مجھے عطا کیا ہو، اور جو کچھ خدا نے مجھے عطا کیا تھا سب میں نے علیؑ کے حوالہ کر دیا یہ امام المتقین بھی ہے اور امام المبین بھی ہے۔

ایہاالناس! علیؑ سے بھٹک نہ جانا، ان سے بیزار نہ ہو جانا اور ان کی ولایت کا انکار نہ کر دینا وہی حق کی طرف ہدایت کرنے والے حق پر عمل کرنے والے، باطل کو فنا کر دینے والے اور اس سے روکنے والے ہیں، انہیں اس راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں ہوتی۔ وہ سب سے پہلے اللہ و رسولؐ پر ایمان لائے اور اپنے جی جان سے رسولؐ پر قربان تھے ہمیشہ خدا کے رسولؐ کے ساتھ رہے جب کہ رسولؐ کے علاوہ کوئی عبادت خدا کرنے والا نہ تھا۔

ایہاالناس! انہیں افضل قرار دو کہ انہیں اللہ نے فضیلت دی ہے اور انہیں قبول کرو کہ انہیں اللہ نے امام بنایا ہے۔ ایھاالناس! وہ اللہ کی طرف سے امام ہیں، اور جو ان کی ولایت کا انکار کرے گا نہ اس کی توبہ قبول ہو گی اور نہ اس کی بخشش کا کائی امکان ہے، بلکہ اللہ کا حق ہے کہ وہ اس امر پر مخالفت کرنے والے پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بدترین عذاب نازل کر دے۔

لہٰذا تم ان کی مخالفت سے بچو کہیں ایسا نہ ہو کہ اس جہنم میں داخل ہو جاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور جس کو کفار کے لئے مہیا کیا گیا ہے۔

ایھاالناس! خدا گواہ ہے کہ سابق کے تمام انبیاء ومرسلین کو میری بشارت دی گئی ہے اور میں خاتم الا بنیاء ومرسلین اور زمین وآسمان کی تمام مخلوقات کے لئے حجت پروردگار ہوں۔ جو اس بات میں شک کرے گا وہ گذشتہ جاہلیت جیسا کافر ہو جائے گا۔ اور جس نے میری کسی ایک بات میں بھی شک کیا اس نے گویا تمام باتوں کو مشکوک قرار دیا اور اس کا انجام جہنم ہے۔

ایھاالناس! اللہ نے جو مجھے فضیلت عطا کی ہے یہ اس کا کرم اور احسان ہے۔ اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اور وہ ہمیشہ تا ابد اور ہر حال میں میری حمد کا حق دار ہے۔

ایھاالناس! علیؑ کی فضیلت کا اقرار کرو کہ وہ میرے بعد ہر مرد و زن سے افضل و برتر ہے۔ اللہ نے ہمارے ہی زریعہ رزق کو نازل کیا ہے اور مخلوقات کو باقی رکھا ہے۔ جو میری اس بات کو رد کر دے وہ ملعون ہے ملعون ہے اور مغضوب ہے مغضوب ہے۔ جبریل نے مجھے یہ خبر دی ہے کہ پروردگار کا ارشاد ہے کہ جو علیؑ سے دشمنی کرے گا اور انہیں اپنا حاکم تسلیم نہ کرے گا اس پر میری لعنت اور میرا غضب ہے۔ لہٰذا ہر شخص کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لئے کیا مہیا کیا ہے۔ اس کی مخالفت کرتے وقت اللہ سے ڈرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ قدم راہ حق سے پھسل جائیں اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے۔

ایھاالناس! علیؑ وہ جنب اللہ ہے جس کے بارے میں قرآن میں یہ کہا گیا ہے کہ ظالمین افسوس کریں گے کہ انہوں نے جنب اللہ کے بارے میں کوتاہی کی ہے۔ ایہاالناس! قرآن میں فکر کرو، اس کی آیات کو سمجھو، محکمات کو نگاہ میں رکھو اور، متشابہات کے پیچھے نہ پڑو خدا کی قسم قرآن مجید کے احکام اور اس کی تفسیر کو اس کے علاوہ کوئی واضح نہ کر سکے گا۔ جس کا ہاتھ میرے ہاتھ میں ہے اور جس کا بازو تھام کر میں نے بلند کیا ہے اور جس کے بارے میں یہ بتا رہا ہوں کہ جس کا میں مولا ہوں اس یہ علیؑ مولا ہے۔ یہ علیؑ ابن ابی طالبؑ میرا بھائی ہے اور وصی بھی۔ اس کی محبت کا حکم

اللہ کی طرف سے ہے جو مجھ پر نازل ہوا ہے۔

ایھاالناس! علی اور میری اولاد طیبین ثقل اصغر ہیں اور قرآن ثقل اکبر ہے ان میں ہر ایک دوسرے کی خبر دیتا ہے اور اس سے جدا نہ ہوگا یہاں تک کہ دونوں حوض وکوثر پر وارد ہوں۔ یہ میری اولاد مخلوقات میں احکام خدا کے امین اور زمین میں ملک خدا کے احکام ہیں۔ آگاہ ہو جاؤ میں نے تبلیغ کر دی میں نے پیغام کو پہنچا دیا۔ میں نے بات سنا دی۔ میں نے حق کو واضح کر دیا۔ آگاہ ہو جاؤ کہ جو اللہ نے کہا وہ میں نے دہرایا۔ پھر آگاہ ہو جاؤ کہ امیرالمومنین میرے اس بھائی کے علاوہ کوئی نہیں ہے اور اس کے علاوہ یہ منصب کسی کے لئے سزاوار نہیں ہے۔ (اس کے بعد علیؑ کو اپنے ہاتھوں پر اتنا بلند کیا کہ ان کے قدم رسولؐ کے گھٹنوں کے برابر ہو گئے۔ اور فرمایا)

ایھاالناس! یہ علیؑ میرا بھائی اور وصی اور میرے علم کا مخزن اور امت پر میرا خلیفہ ہے۔ یہ خدا کی طرف دعوت دینے والا، اس کی مرضی کے مطابق عمل کرنے والا، اس کے دشمنوں سے جہاد کرنے والا، اس کی اطاعت پر ساتھ دینے والا، اس کی معصیت سے روکنے والا، اس کے رسولؐ کا جانشین اور مومنین کا امیر، امام اور ہادی ہے اور بیعت شکن، ظالم اور خارجی افراد سے جہاد کرنے والا ہے۔ جو میں کچھ کہہ رہا ہوں وہ حکم خدا سے کہہ رہا ہوں میری کوئی بات بدل نہیں سکتی ہے۔ خدایا علیؑ کے دوست کو دوست رکھنا اور علیؑ کے دشمن کو دشمن قرار دینا، ان کے منکر پر لعنت کرنا اور ان کے حق کا انکار کرنے والے پر غضب نازل کرنا۔ پروردگار! تو نے یہ وحی کی تھی کہ امامت علیؑ کے لئے ہے اور تیرے حکم سے میں نے انہیں مقرر کیا ہے۔ جس کے بعد تو نے دین کو کامل کر دیا، نعمت کو تمام کر دیا اور اسلام کو پسندیدہ دین قرار دے دیا اور یہ اعلان کر دیا کہ جو اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرے گا۔ وہ دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ شخص آخرت میں خسارہ والوں میں ہوگا۔ پروردگارا! میں تجھے گواہ قرار دیتا ہوں کہ میں نے تیرے حکم کی تبلیغ کر دی۔

ایھاالناس ! اللہ نے دین کی تکمیل علیؑ کی امامت سے کی ہے۔لہٰذا جوعلیؑ اوران کے صلب سے آنے والی میری اولاد کی امامت کا اقرار نہ کرے گا۔اس کے اعمال برباد ہوجائیں گے۔وہ جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ایسے لوگوں کے عذاب میں کوئی تخفیف نہ ہوگی اور نہ ان پر نگاہ رحمت کی جائے گی۔

ایھاالناس ! یہ علیؑ ہے تم میں سب سے زیادہ میری مدد کرنے والا ، مجھ سے قریب تر اور میری نگاہ میں عزیز تر ہے۔اللہ اور میں دونوں اس سے راضی ہیں۔قرآن مجید میں جو بھی رضا کی آیت ہے وہ اسی کے بارے میں ہے اور جہاں بھی یا ایہاالذین امنو کہا گیا ہے۔اس کا پہلا مخاطب یہی ہے۔ہر آیت مدح اسی کے بارے میں ہے۔ھل اتیٰ میں جنت کی شہادت اسی کے حق میں دی گئی ہے اور یہ سورہ اس کے علاوہ کسی غیر کی مدح میں نہیں نازل ہوا ہے۔

ایھاالناس ! یہ دین خدا کا مددگار،رسولؐ خدا سے دفاع کرنے والا متقی ، پاکیزہ صفت ،ہادی اورمہدی ہے۔تمہارا نبی بہترین نبی اوراس کا وصی بہترین وصی ہے اوراس کی اولاد بہترین اوصیاء ہیں۔ایہاالناس! ہر نبی کی ذریت اس کے صلب سے ہوتی ہے اور میری ذریت علیؑ کی صلب سے ہے۔

ایھاالناس ! ابلیس آدمؑ کے مسئلہ میں حسد کا شکار ہوا۔لہٰذا خبر دار!تم علیؑ سے حسد نہ کرنا کہ تمہارے اعمال برباد ہوجائیں اورتمہارے قدموں میں لغزش پیدا ہوجائے آدم صفی اللہ ہونے کے باوجود ایک ترک اولیٰ پرزمین میں بھیج دیے گئےتوتم کیا ہواورتمہاری کیا حقیقت ہے۔تم میں تو دشمنان خدا بھی پائے جاتے ہیں۔یادرکھوعلیؑ کا دشمن صرف شقی ہوگا اورعلیؑ کا دوست صرف تقی ہوگا۔اس پرایمان رکھنے والاصرف مومن مخلص ہی ہوسکتا ہے اورانہیں کے بارے میں سورۂ عصر نازل ہوئی ہے۔

ایھاالناس ! میں نے خدا کو گوہ بنا کر اپنے پیغام کو پہنچا دیا اور رسولؐ کی ذمہ داری اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ ایہاالناس ! اللہ سے ڈرو، جو ڈرنے کا حق ہے اور خبر دار ! اس وقت تک دنیا نہ جانا جب تک اس کے اطاعت گذار نہ ہو جاؤ۔

ایھاالناس ! اللہ، اس کے رسولؐ اور اس نور پر ایمان لاؤ جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا ہے۔ قبل اس کے کہ خدا اچھے چہروں کو بگاڑ دے اور انہیں پشت کی طرف پھیر دے۔ ایھاالناس ! نور کی پہلی منزل میں ہوں، میرے بعد علی اور ان کے بعد ان کی نسل ہے اور یہ سلسلہ اس مہدی تک قائم تک برقرار رہے گا جو اللہ کا حق اور ہمارا حق حاصل کرے گا ! اس لئے کہ اللہ نے ہم کو تمام مقصرین، معاندین مخالفین، خائنین، آثمین، اور ظالمین کے مقابلہ میں اپنی حجت قرار دیا ہے۔

ایھا الناس ! میں تمہیں باخبر کنا چاہتا ہوں کہ میں تمہارے لئے اللہ کا نمائندہ ہوں جس سے پہلے بہت سے رسول گذر چکے ہیں۔ تو کیا میں مرجاؤں یا قتل ہو جاؤں تو تم اپنے پرانے دین پر پلٹ جاؤ گے؟ تو یاد رکھو جو پلٹ جائے گا وہ اللہ کا کوئی نقصان نہیں کرے گا اور اللہ کا شکر کرنے والوں کو جزا دینے والا ہے۔۔

آگاہ ہو جاؤ کہ علیؑ کے صبر و شکر کی تعریف کی گئی ہے اور ان کے بعد میری اولاد کو صابر و شاکر قرار دیا گیا ہے جو ان کے صلب سے ہے۔ ایھاالناس ! اللہ پر اپنے اسلام کا احسان نہ رکھو کہ وہ تم سے ناراض ہو جائے اور تم پر اس کی طرف سے عذاب نازل ہو جائے کہ وہ مسلسل تم کو نگاہ میں رکھے ہوئے ہے۔

ایھاالناس ! عنقریب میرے عدا ایسے راہنما پیدا ہوں گے جو جہنم کی دعوت دیں گے اور روز قیامت کوئی ان کا مددگار نہ ہوگا۔ اللہ اور میں دونوں ان لوگوں سے بری اور بیزار ہیں ایھاالناس ! یہ لوگ اور ان کے اتباع اور انصار سب جہنم کے پست ترین درجے میں ہوں

گے اور یہ متکبر لوگوں کا بدترین ٹھکانا ہے۔ آگاہ ہوجاؤ کہ یہ لوگ اصحاب صحیفہ ہیں لہٰذا ان کے صحیفہ پر تمہیں نگاہ رکھنی چاہیے۔ لوگوں کی قلیل جماعت کے علاوہ سب صحیفہ کی بات بھول چکے ہیں آگاہ ہوجاؤ کہ میں امامت کو امانت اور قیامت تک کے لئے اپنی اولاد میں وراثت قرار دے کر جارہا ہوں اور مجھے جس امر کی تبلیغ کا حکم دیا گیا تھا میں نے اس کی تبلیغ کر دی ہے تا کہ ہر حاضر و غائب موجود، مولود سب پر حجت تمام ہوجائے۔ اب حاضر کا فریضہ ہے کہ یہ پیغام غائب تک پہنچائے اور ہر باپ کا فریضہ ہے کہ قیامت تک اس پیغام کو اپنی اولاد کے حوالہ کرتا رہے اور عنقریب لوگ اس کو غصبی ملکیت بنالیں گے۔ خدا غاصبین پر لعنت کرے قیامت میں تمام حقیقتیں کھل کر سامنے آجائیں گی اور آگ کے شعلے برسائے جائیں گے جب کوئی کسی کی مدد کرنے والا نہ ہوگا۔

ایھا الناس! اللہ تم کو انہیں حالات میں نہ چھوڑے گا جب تک خبیث اور طیب الگ الگ نہ کر دے اور اللہ تم کو غیب پر باخبر کرنے والا نہیں ہے۔

ایھا الناس! کوئی قریہ ایسا نہیں ہے جسے اللہ اس کی تکذیب کی بنا پر ہلاک کرتا رہا ہے۔ علیؑ تمہارے امام اور حاکم ہیں یہ اللہ کا وعدہ ہے اور صادق الوعد ہے

ایھا الناس! تم سے پہلے بہت سے لوگ گمراہ ہو چکے ہیں اور اللہ ہی نے ان لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور وہی بعد کے ظالموں کو ہلاک کرنے والا ہے۔ ایھا الناس! اللہ نے امر و نہی کی مجھے ہدایت کی ہے اور میں نے اسے علیؑ کے حوالہ کر دیا ہے وہ امر و نہی الٰہی سے باخبر ہیں۔ ان کے امر کی اطاعت کرو تا کہ سلامتی پائے، ان کی پیروی کرو تا کہ ہدایت پاؤ۔ ان کے روکنے پر رک جاؤ تا کہ راہ راست پر آجاؤ۔ ان کی مرضی پر چلو اور مختلف راستوں پر منتشر نہ ہوجاؤ۔ میں وہ صراط مستقیم ہوں جس کے اتباع کا خدا نے حکم دیا ہے۔ پھر میرے بعد علیؑ ہیں اور ان کے بعد

میری اولاد جو ان کے صلب سے ہے۔ یہ سب وہ امام ہیں جو حق کے ساتھ ہدایت کرتے ہیں اور حق کے ساتھ انصاف کرتے ہیں **الحمد للہ رب العالمین** (سورہ حمد کی تلاوت کرنے کے بعد آپ نے فرمایا) یہ سورہ میرے اور میری اولاد کے بارے نازل ہوا ہے، اس میں اولاد کے لئے عمومیت بھی ہے اور اولاد کے ساتھ خصوصیت بھی ہے۔ یہی میری اولاد وہ اولیاء ہیں جن کے لئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی حزن! یہ حزب اللہ ہیں جو ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ آگاہ ہو جاؤ کہ دشمنان علیؑ ہی اہل تفرقہ اہل تعدی اور برادران شیطان ہیں جن میں ایک دوسرے کی طرف مہمل باتوں کے خفیہ اشارے کرتا رہتا ہے۔ آگاہ ہو جاؤ کہ ان کے دوست ہی مومنین برحق ہیں جن کا ذکر پروردگار نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔ "تم کسی ایسی قوم کو جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو نہ دیکھو گے کہ وہ اللہ اور رسول کے دشمنوں سے محبت رکھیں۔۔ آگاہ ہو جاؤ کہ ان کے دوست ہی وہ افراد ہیں جن کی توصیف پروردگار نے اس انداز سے کی ہے۔

''جو لوگ ایمان لائے اور نہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ نہیں کیا
انہیں کے لئے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔''

آگاہ ہو جاؤ کہ ان کے دوست ہی وہ ہیں جو جنت میں امن وسکون کے ساتھ داخل ہوں گے اور ملائکہ سلام کے ساتھ یہ کہہ کے ان کا استقبال کریں گے تم طیب و طاہر ہو لہٰذا جنت میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔"

آگاہ ہو جاؤ کہ ان کے دوست ہی وہ ہیں جن کے بارے میں ارشاد الٰہی ہے کہ" یہ جنت میں بغیر حساب داخل ہوں گے۔" آگاہ ہو جاؤ کہ ان کے دوست ہی ہیں جو جہنم میں تپائے جائیں گے اور جہنم کی آواز اس عالم میں سنیں گے کہ اس کے شعلے بھڑک رہے ہوں گے اور ہر داخل ہونے والا گروہ دوسرے گروہ پر لعنت کرے گا۔

آگاہ ہوجاؤ کہ ان کے دشمن ہی وہ ہیں جن کے بارے میں پروردگار کا فرمان ہے کہ جب کوئی گروہ داخل جہنم کے خاندان سوال کریں گے کیا آگاہ ہوجاؤ کہ ان کے دوست ہی وہ ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں اورانہیں کے لئے مغفرت اوراجرعظیم ہے۔

ایھاالناس! دیکھو جنت وجہنم میں کتنا بڑا فاصلہ ہے ہمارا دشمن وہ ہے جس کی اللہ نے مذمت کی ہے، اس پرلعنت کی ہے اور ہمارا دوست وہ ہے جس کو اللہ دوست رکھتا اوراس کی تعریف کی ہے۔ایھاالناس !آگاہ ہوجاؤ کہ میں ڈرانے والا ہوں علیؑ ہادی ہیں۔ایہاالناس! میں نبی ہوں اور علیؑ میرے وصی ہیں۔یادرکھو کہ آخری امام ہمارا ہی قائم مہدیؑ ہے، وہی ادیان پر غالب آنے اور ظالموں سے انتقام لینے والا ہے، وہی قلعوں کا فتح کرنے والا اوران کا منہدم کرنے والا ہے۔وہی مشرکین کے ہر گروہ کا قاتل اوراولیاء اللہ کے ہر خون کا انتقام لینے والا ہے، وہی دین خدا کا مددگار اور ولایت کے عمیق سمندر سے سیراب کرنے والا ہے۔وہی ہر صاحب فضل اور ہر جاہل پراس کے فضل اور ہر جاہل پراس کی جہالت کا نشان لگانے والا ہے۔آگاہ ہوجاؤ کہ وہی اللہ کا منتخب اور پسندیدہ ہے وہی ہر علم کا وارث اوراس پر احاطہ رکھنے والا ہے، وہی پروردگار کی طرف سے خبر دینے والا امر ایمانی کی تنبیہ کرنے والا ہے، وہی رشید اور صراط مستقیم پر چلنے والا ہے ،اسی کو اللہ نے اپنا قانون سپرد کیا ہے اوراسی کی بشارت دور سابق میں دی گئی ہے، وہی حجت باقی ہے اوراس کے بعد کوئی حجت نہیں ہے۔ہر حق اس کے ساتھ ہے اور ہر نور اس کے پاس ہے۔اس پر غالب آنے والا کوئی نہیں ہے وہ زمین پر خدا کا حاکم مخلوقات میں اس کی طرف سے حکم اور خفیہ اور علانیہ ہر مسئلہ میں اس کا امین ہے۔

ایھاالناس! میں نے سب بیان کردیا اور سمجھا دیا، اب میرے بعد یہ علیؑ تمہیں سمجھائیں گے۔آگاہ ہوجاؤ کہ میں تمہیں خطبہ کے اختتام پراس بات کی دعوت دیتا ہوں کہ پہلے میرے

ہاتھ ہر ان کی بیعت کا اقرار کرو، اس کے بعد ان کے ہاتھ پر بیعت کرو۔ میں نے اللہ کے ہاتھ اپنا نفس بیچا ہے اور علیؑ نے میری بیعت کی ہے اور میں تم سے علیؑ کی بیعت لے رہا ہوں ۔ جو اس بیعت کو توڑ دے گا۔ وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔

ایھا الناس ! یہ حج اور عمرہ ،اور یہ صفا و مروہ سب شعائر اللہ ہیں ،لہٰذا حج اور عمرہ کرنے والے کا فرض ہے کہ وہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرے۔

ایھا الناس ! خانۂ خدا کا حج کرو، جو لوگ یہاں آجاتے ہیں وہ بے نیاز ہو جاتے ہیں، اور جو اس سے الگ ہو جاتے ہیں وہ محتاج ہو جاتے ہیں۔

ایھا الناس ! کوئی مومن کسی موقف میں وقوف نہیں کرتا مگر یہ کہ خدا اس وقت تک کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ لہٰذا حج کے بعد اسے از سر نو نیک اعمال کا سلسلہ شروع کرنا چاہیے۔

ایھا الناس ! حجاج خدا کی طرف سے محل امداد ہیں اور ان کے اخراجات کا اس کی طرف سے معاوضہ دیا جاتا ہے اور اللہ کسی کے اجر ضائع نہیں کرتا ہے۔

ایھا الناس ! پورے دین اور معرفت احکام کے ساتھ حج بیت اللہ کرو، اور جب وہاں سے واپس ہو تو مکمل توبہ اور ترک گناہ کے ساتھ۔

ایھا الناس ! نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو جس طرح کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے اگر وقت زیادہ گذر گیا ہے اور تم نے کوتاہی ونسیان سے کام لیا ہے تو علیؑ تمہارے ولی اور تمہارے لئے وہ احکام کے بیان کرنے والے ہیں جن کو اللہ نے میرے بعد معین کیا ہے اور میرا جانشین بنایا ہے وہ تمہارے ہر سوال کا جواب دیں گے اور جو کچھ تم نہیں جانتے ہو سب بیان کر دیں گے ۔ آگاہ ہو جاؤ کہ حلال و حرام اتنے زیادہ ہیں کہ سب کا احصار اور بیان ممکن نہیں ہے ۔ لہٰذا میں تمام حلال و حرام کی امر و نہی اس مقام پر یہ کہہ کر بیان کیے دیتا ہوں کہ میں تم سے علیؑ کی بیعت لے لوں اور تم

سے یہ عہد لے لوں کہ جو پیغام علیؑ اور ان کے بعد آئمہ کے بارے میں خدا کی طرف سے لایا ہوں، تم ان سب کا اقرار کرلو۔" کہ یہ سب مجھ سے ہیں اور ان میں ایک امت قیام کرنے والی ہے جن میں سے مہدیؑ بھی ہے جو قیامت تک حق کیساتھ فیصلہ کرتا رہے گا۔"

ایھا الناس! میں نے جس جس حلال کی رہنمائی کی ہے اور جس جس حرام سے روکا ہے کسی سے نہ رجوع کیا ہے اور نہ ان میں کوئی تبدیلی کی ہے۔لہذا تم اسے یاد رکھو اور محفوظ کرلو۔ایک دوسرے کو نصیحت کرتے رہو اور کسی طرح کی تبدیلی نہ کرنا۔آگاہ ہو جاؤ کہ میں پھر دوبارہ کہہ رہا ہوں کہ نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو نیکیوں کا حکم دو، برائیوں سے روکو، اور یہ یاد رکھو کہ امر بالمعروف کی اصل یہ ہے کہ میری بات کی تہہ تک پہنچ جاؤ، اور جو لوگ نہیں ہیں ان تک پہنچاؤ اور اس کے قبول کرنے کا حکم دو اور اس کی مخالفت سے منع کرو۔اس لئے کہ یہی اللہ کا حکم ہے اور یہی میرا حکم بھی ہے اور امام معصوم کو چھوڑ کر نہ کوئی واقعی امر بالمعروف ہوسکتا ہے اور نہ نہی عن المنکر ۔ایھا الناس !قرآن نے بھی تمہیں سمجھایا ہے کہ علیؑ کے بعد امام ان کی اولاد ہے اور میں نے بھی سمجھایا ہے یہ سب میرے اور علیؑ کے اجزاء ہیں جیسا کہ پروردگار نے فرمایا ہے کہ اللہ نے انہیں اولاد میں کلمہ باقیہ قرار دے دیا ہے۔اور میں نے بھی کہا کہ جب تک تم قرآن اور عترت سے متمسک رہو گے گمراہ نہ ہو گے۔

ایھا الناس! تقویٰ اختیار کرو تقویٰ۔قیامت سے ڈرو کہ اس کا زلزلہ بڑی عظیم شے ہے۔ موت، حساب میزان، اللہ کی بارگاہ کا محاسبہ، ثواب اور عذاب سب کو یاد کرو کہ وہاں نیکیوں پر ثواب ملتا ہے اور برائی کرنے والے کا جنت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

ایھا الناس! تم اتنے زیادہ ہو کہ ایک ایک میرے ہاتھ پر ہاتھ مار کر بیعت نہیں کر سکتے ہو۔لہٰذا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہاری زبان سے علیؑ کے امیر المومنین ہونے اور ان کے بعد

کے آئمہ جوان کے صلب سے میری ذریت سب کی امامت کا اقرار لے لوں، لہٰذا تم سب مل کر کہو ہم سب آپ کی بات کے سننے والے، اطاعت کرنے والے، راضی رہنے والے اور علیؑ اور اولاد علیؑ کے بارے میں جو پروردگار پیغام پہنچایا ہے اس کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے ہیں۔ ہم اس بات پر اپنے دل، اپنی روح، اپنی زبان اور اپنے ہاتھوں سے بیعت کر رہے ہیں، اسی پر زندہ رہیں گے، اسی پر مریں گے اور اسی پر دوبارہ اٹھیں گے۔ نہ کوئی تغیر و تبدیلی کریں گے اور نہ کسی شک و ریب میں مبتلا ہوں گے، نہ عہد سے پلٹیں گے نہ میثاق کو توڑیں گے۔ اللہ کی اطاعت کریں گے آپ کی اطاعت کریں گے اور علیؑ امیر المومنین اور ان کی اولاد آئمہؑ جو آپ کی ذریت میں ہیں ان کی اطاعت کریں گے۔ جن میں سے حسنؑ حسینؑ کی منزلت کو اور ان کے مرتبہ کو اپنی اور خدا کی بارگاہ میں تمہیں دکھلا دیا ہے اور یہ پیغام پہنچا دیا ہے کہ یہ دونوں جوانان جنت کے سردار ہیں اور اپنے باپ علیؑ کے بعد امام ہیں اور میں علیؑ سے پہلے ان دونوں کا باپ ہوں اب تم لوگ کہو کہ ہم نے اس بات پر اللہ کی اطاعت کی، آپ اطاعت کی، اور علیؑ، حسنؑ، حسینؑ اور آئمہ جن کا آپ نے ذکر کیا ہے اور جن کے بارے میں ہم سے عہد لیا ہے سب کی دل و جان سے اور دست و زبان سے بیعت کی ہے۔ ہم اس کا کوئی بدل پسند نہیں کریں گے، اور نہ اس میں کوئی تبدیلی کریں گے۔ اللہ ہمارا گواہ ہے اور وہی گواہی کے لئے کافی ہے اور آپ بھی ہمارے گواہ ہیں اور ہر ظاہر و باطن اور ملائکہ اور بندگان خدا سب اس بات کے گواہ ہیں اور اللہ ہر گواہ سے بڑا گواہ ہے۔

ایھا الناس! اب تم کیا کہتے ہو؟ یاد رکھو کہ اللہ ہر آواز کو جانتا ہے اور ہر نفس کی مخفی حالت سے باخبر ہے، جو ہدایت حاصل کرے گا وہ اپنے لئے اور جو گمراہ ہوگا وہ اپنا نقصان کرے گا جو بیعت کرے گا اس نے گویا اللہ کی بیعت کی، اس کے ہاتھ پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

ایھا الناس! اللہ سے ڈرو، علیؑ کے امیر المومنین ہونے اور حسنؑ و حسینؑ اور آئمہ کے کلمہ

باقیہ ہونے کی بیعت کرو۔ جو غداری کرے گا۔ ایہاالناس! جو میں نے کہا ہے وہ کہو اور علیؑ کو امیرالمومنین کہہ کر سلام کرو، اور یہ کہو کہ پروردگار ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ ہمیں تیری مغفرت چاہیے اور تیری ہی طرف ہماری بازگشت ہے اور یہ کہو کہ شکر پروردگار ہے کہ اس نے ہمیں اس امر کی ہدایت کے بغیر ہم راہ ہدایت نہیں پا سکتے تھے۔

ایہاالناس! علیؑ ابن ابی طالبؑ کے فضائل اللہ کی بارگاہ سے ہیں اور اس نے قرآن میں بیان کیا ہے اور اس سے زیادہ ہیں کہ میں ایک منزل پر شمار کرا سکوں لہٰذا جو بھی تمہیں خبر دے اور ان فضائل سے آگاہ کرے اس کی تصدیق کرو۔ یاد رکھو جو اللہ، رسولؐ، علیؑ اور آئمہ مذکورین کی اطاعت کرے گا وہ بڑی کامیابی کا مالک ہوگا۔

ایہاالناس! جو علیؑ کی بیعت، ان کی محبت اور انہیں امیرالمومنین کہہ کر سلام کرنے میں سبقت کریں گے وہی جنت نعیم میں کامیاب ہوں گے۔ ایہاالناس، وہ بات کہو جس سے تمہارا خدا راضی ہو جائے ورنہ تم اور تمام اہل زمین بھی منکر ہو جائیں تو اللہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے، پروردگار مومنین و مومنات کی مغفرت فرما اور کافرین پر غضب نازل فرما۔

الحمدللہ رب العالمین

سوالات

(معرفتِ غدیر)

درست جواب کا انتخاب کریں:

۱) امام علی علیہ السلام غذا کے اعتبار سے ہمیشہ جو کا آٹا نوش فرماتے رہے اور کبھی ---------- کو ہاتھ نہیں لگایا۔

الف) چاول ب) گندم

۲) مکان کے اعتبار سے ساری زندگی مکان کا انتظام نہ کر سکے اور کوفہ میں بھی ایک -------- کے مکان میں دور خلافت گذار دیا۔

الف) کرائے ب) عاریت

۳) معیشت کے اعتبار سے -------- کے مال کو ہاتھ نہیں لگایا اور ہمیشہ اپنے زور بازو کی کمائی پر گذارہ کرتے رہے۔

الف) بیت المال ب) دوسروں

۴) بدر کے معرکہ میں آپ ہی کی تلوار چمکتی رہی اور ۷۰ مقتولین میں سے -------- کو تن تنہا آپ ہی نے تہ تیغ کیا تھا۔

الف) ۵۰ ب) ۳۵

۵) خندق کے معرکہ میں کل -------------- کا سر آپ ہی نے قلم کیا تھا۔

الف) نفاق ب) کفر

۶) آیت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے موقع پر صدقہ دے کر رسول اکرمؐ سے راز و نیاز کا شرف آپ ہی نے حاصل کیا تھا۔

الف) تطہیر ب) نجوی

۷) علمی اعتبار سے ۔رسول اکرمؐ نے آپ کو شہر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا دروازہ قرار دیا تھا۔

الف) علم وحکمت ب) صداقت ودیانت

۸) منبر کی بلندی سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا نعرہ آپ ہی نے بلند کیا تھا۔

الف) سلونی قبل أن تفقدونی ب) فزت برب الکعبه

۹) مختلف علوم میں کمال اعلیٰ کے علاوہ علم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے قواعد کی ایجاد آپ ہی نے فرمائی ہے اور حروف کے تعارف کے اصول آپ ہی نے تعلیم فرمائے ہیں۔

الف) صرف ب) نحو

۱۰) اخلاقی اعتبار سے ۔غلاموں کے ساتھ آپ نے ایسا برتاؤ کیا ہے کہ انھوں نے غلامی کو آزادی پر ترجیح دی ہے اور نیا لباس ۔۔۔۔۔۔۔۔ کو عطا فرمایا ہے تو پرانا یا معمولی لباس خود زیب تن فرمایا۔

الف) قنبر ب) ابوذر

۱۱) محاصرہ کے دوران ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لئے آب ودانہ کا انتظام آپ ہی نے کیا ۔

الف) ابوبکر ب) عثمان

۱۲) زہداس امر کا نام ہے کہ کوئی چیز انسان کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہ بننے پائے اوراس کا اپنا اختیار اپنے ہاتھ میں رہے ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے ہاتھ میں نہ جانے پائے۔

الف) مالک،خواہشات ب) ملکیت،دوسروں

۱۳) قرآنی اعتبار سے ۔آیت ولایت وتطہیر ومباہلہ وبلّغ جیسی کم سے کم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آیتیں ہیں جن میں صراحت کے ساتھ آپ کے کمالات کا اعلان کیا گیا ہے۔

الف) ۳۱۳ ب) ۷۲

۱۴) قرآن مجید میں ہر "یاایھا الذین آمنوا"کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ ہی کی ذات گرامی کوقرار دیا گیا ہے۔

الف) مصداق ب) راس ورئیس

۱۵) اپنے جملہ حقوق کے غصب ہوجانے کے بعد بھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کومشورہ دیتے رہےاوران کی مشکل کشائی فرماتے رہے کہ اسلام کے معاملات کوشخصیت سے بالاتر ہونا چاہیے۔

الف) خلفاء ب) حکام وقت

۱۶) صفین کے موقع پرلشکر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے پانی بند کردیا لیکن جب آپ کو نہر پر قبضہ ملا توفوراً پانی کے عام ہونے کا اعلان کر دیا۔

الف) عائشہ ب) معاویہ

۱۷) جناب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ گرفتار ہوکر آئیں تو ان کے ساتھ کنیزوں جیسا برتاؤ کرنے کے بجائے انہیں اپنے عزیز ترین فرزند کی زوجیت کا شرف عنایت کر دیا جس نے ایک پوری قوم کے دلوں کو فتح کرلیا۔

الف) نرجس ب) شہر بانو

۱۸) صفین کے موقع پر تو مقام ذی قار میں اپنی بوسیدہ نعلین کی مرمت فرماتے ہوئے ابن عباس سے فرمادیا کہ میری نگاہ میں یہ جوتیاں تمہارے۔۔۔۔۔۔کہیں زیادہ قیمت رکھتی ہیں۔

الف) تخت وتاج ب) مال ودولت

۱۹) دنیا کی بہترین غذا شہد ہے جو ایک جانور کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

الف) فضلہ ب) جما ہوا خون

۲۰) دنیا کی بہترین لذت۔۔۔۔۔۔۔۔۔لذت ہے جس کا خلاصہ نجاست کا نجاست سے اتصال ہے۔

الف) اقتدار کی ب) جنسی

۲۱) دنیا کی بہترین سونگھنے کی چیز مشک ہے جو ایک جانور کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

الف) جما ہوا خون ب) فضلہ

۲۲) دنیا کی بہترین سننے کی آواز گانا ہے جو نگاہ قدرت میں انتہائی ناپسندیدہ اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

الف) مکروہ ب) حرام

۲۳) ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو اپنی یکتائی میں بلند اور اپنی انفرادی شان کے باوجود۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

الف) قریب ب) عظیم

۲۴) اس کی رحمت ہر شے کے لئے وسیع اور اس کی نعمت کا۔۔۔۔۔۔۔ہر شے پر قائم ہے۔

الف) سایہ ب) احسان

۲۵) مخفی امور اس پر مشتبہ نہیں ہوتے، وہ ہر شے پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور ہر چیز پر غالب ہے۔

الف) محیط ب) قادر

۲۶) وہ عزیز وحکیم ہے، نگاہوں کی رسائی سے بالاتر ہے اور۔۔۔۔۔۔۔۔کو اپنی نظر میں رکھتا ہے۔

الف) نگاہ ب)چیز

۲۷) وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بھی ہے اور خبیر بھی۔کوئی شخص اس کے وصف کو پا نہیں سکتا۔

الف)لطیف ب) علیم

۲۸) وہ ایسا خدا ہے جس کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زمانہ پر محیط اور جس کا نور ابدی ہے۔

الف) پاکیزگی ب) قدرت

۲۹) اس خدانے جو کچھ بنایا وہ بغیر کسی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے بنایا۔

الف) نمونہ ب) ابتدائی مواد

ہر شے اس کی قدرت کے سامنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور ہر چیز اس کی ہیبت کے سامنے خاضع ہے۔

الف)عاجز ب) متواضع

۳۰) وہ فریادوں کی فریاد سے پریشان نہیں ہوتا ہے اور اسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔والوں کا اصرار خستہ حال نہیں کرتا۔

الف) گڑگڑانے ب)دعا کرنے والوں

۳۱) نیک کرداروں کا بچانے والا ،طالبان فلاح کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دینے والا اور عالمین کا مولا و حاکم ہے۔

الف) کامیابی ب)توفیق

۳۲) س کا حق ہر مخلوق پر یہ ہے کہ راحت و تکلیف اور نرم و گرم میں اس کی ۔۔۔۔۔۔ کرے۔

الف) حمد و ثنا ب) عبادت

۳۳) اس کی مرضی کی طرف سبقت کرتا ہوں اور اس کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے سامنے سراپا تسلیم ہوں اس لئے کہ اس کی اطاعت میرا فرض ہے۔

الف) فیصلہ ب) امر

۳۴) میں اپنے لیے بندگی اور اس کے لئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا اقرار کرتا ہوں۔

الف) خدائی ب) ربوبیت

۳۵) علی ابن ابی طالب میرے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔، وصی، جانشین اور میرے بعد امام ہیں۔

الف) بھائی ب) خلیفہ

۳۶) س وقت تمہارے سامنے اس پیغام کو پہنچانے سے معذور رکھا جائے اس لئے کہ متقین کی قلت ہے اور منافقین کی کثرت فساد کرنے والے ، بدعمل اور اسلام کا مذاق اڑانے والے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی مکاری کا بھی خطرہ ہے۔

الف) منافقین ب) کفار

۳۷) ان لوگوں نے بارہا مجھے اذیت پہنچائی ہے یہاں تک کہ مجھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہنے لگے۔

الف) کاہن ب) ساحر

۳۸) ایھاالناس ! کوئی علم ایسا نہیں ہے جو اللہ نے مجھے عطا کیا ہو، اور جو کچھ خدا نے مجھے عطا کیا تھا سب میں نے علیؑ کے حوالہ کر دیا یہ امام المتقین بھی ہے اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بھی ہے۔

الف) امام المبین ب) امیر المومنین

۳۹) ایہاالناس ! علیؑ سے بھٹک نہ جانا، ان سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہ ہو جانا اور ان کی ولایت کا انکار نہ کر دینا۔

الف) بیزار ب) دور

۴۰) وہی حق کی طرف ہدایت کرنے والے حق پر عمل کرنے والے، باطل کو فنا کر دینے والے اور اس سے روکنے والے ہیں، انہیں اس راہ میں کسی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی ملامت کی پرواہ نہیں ہوتی۔

الف) ملامت کرنے والے ب) گمراہ

۴۱) وہ سب سے پہلے اللہ و رسولؐ پر ایمان لائے اور اپنے جی جان سے رسولؐ پر قربان تھے ہمیشہ خدا کے رسولؐ کے ساتھ رہے جب کہ رسولؐ کے علاوہ کوئی۔۔۔۔۔۔۔۔کرنے والا نہ تھا۔

الف) عبادت خدا ب) تبلیغ

۴۲) ایہاالناس ! انہیں افضل قرار دو کہ انہیں اللہ نے فضیلت دی ہے اور انہیں قبول کرو کہ انہیں اللہ نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بنایا ہے۔

الف) امام ب) ھادی

۴۳) لہٰذا تم ان کی مخالفت سے بچو کہیں ایسا نہ ہو کہ اس جہنم میں داخل ہو جاؤ جس کا ایندھن ۔۔۔۔۔۔۔۔اور پتھر ہیں اور جس کو کفار کے لئے مہیا کیا گیا ہے۔

الف) درخت ب) انسان

۴۴) میں خاتم الانبیاء ومرسلین اور زمین وآسمان کی تمام مخلوقات کے لئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پروردگار ہوں۔

الف) حجت ب) رحمت

۴۵) جس کا میں مولا ہوں اس یہ علیؑ مولا ہے۔ یہ علیؑ ابن ابی طالبؑ میرا بھائی ہے اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی۔ اس کی محبت کا حکم اللہ کی طرف سے ہے جو مجھ پر نازل ہوا ہے۔

الف) امیرالمومنین ب) وصی

۴۶) علی اور میری اولاد طیبین ثقل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں۔

الف) اصغر ب) اکبر

۴۷) یہ میری اولاد مخلوقات میں احکام خدا کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور زمین میں ملک خدا کے احکام ہیں۔

الف) امین ب) مبلغ

۴۸) اس کے بعد علیؑ کو اپنے ہاتھوں پر اتنا بلند کیا کہ ان کے قدم رسول اللہؐ کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے برابر ہو گئے۔

الف) گھٹنوں ب) سینے

۴۹) یہ علیؑ میرا بھائی اور وصی اور میرے علم کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور امت پر میرا خلیفہ ہے۔

الف) مخزن ب) وارث

۵۰) آدم صفی اللہ ہونے کے باوجود ایک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پر زمین میں بھیج دیے گئے تو تم کیا ہو اور تمہاری کیا حقیقت ہے۔

الف) ترک اولیٰ ب) گناہ

جواب نامہ انعامی مقابلہ
(معرفتِ غدیر)

نام:...

ولدیت:...

عمر:................ جنسیت (مرد/عورت) تعلیم:.. ....

پیشہ:.................................. پتہ:..

....

فون/موبائل:.............................. ایمیل:...

سوال نمبر	الف	ب
1		
2		
3		
4		
5		
6		
7		
8		
9		
10		
11		
12		
13		
14		
15		
16		
17		
18		

		19
		20
		21
		22
		23
		24
		25
		26
		27
		28
		29
		30
		31
		32
		33
		34
		35
		36
		37
		38
		39
		40
		41
		42
		43
		44
		45
		46
		47
		48
		49
		50

شرائط:

۱) سوالات کے جوابات فقط کتابچہ میں موجود متن کے مطابق ہی قابل قبول ہوں گے۔

۲) فقط ایک خانے میں نشان لگائیں، دو خانوں میں نشان لگانے سے جواب غلط شمار کیا جائے گا۔

۳) اس جواب نامہ کی فوٹو کاپی قبول نہیں کی جائے گی۔

۴) اس حصہ پر جواب تحریر کرنے کے بعد علیحدہ کر کے بھیجیں۔

نوٹ: جواب نامہ بھیجنے کی آخری تاریخ 15 دسمبر 2012ء ہوگی۔

☆ جواب نامہ بذریعہ ڈاک یا مندرجہ ذیل ای میل پر سکین (Scan) کر کے بھیج سکتے ہیں۔

☆ جوابات درج ذیل ایڈریس پر بھیجیں:

الف) ادارہ المہدیؑ تربیت اسلامی آئی ایس او پاکستان

المصطفیٰ ہاؤس 5 مسلم ٹاؤن موڑ وحدت روڈ لاہور

ای میل: **almahdi.isopak@gmail.com**

رابطہ نمبرز: **0343-8190824/0346-6368707**

صحیح جوابات دینے والے افراد کے درمیان قرعہ اندازی کے ذریعہ نفیس انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔